ISSN Print: 2394-7500
ISSN Online: 2394-5869
Impact Factor: 5.2
IJAR 2018; 4(1): 429-430
www.allresearchjournal.com
Received: 25-11-2017
Accepted: 26-12-2017

Dr. Shahnaj Ara
Guest Teacher, Department of Urdu, Dr. L.K.V.D. College, Tajpur, Samastipur, Bihar, India

Corresponding Author:
Dr. Shahnaj Ara
Guest Teacher, Department of Urdu, Dr. L.K.V.D. College, Tajpur, Samastipur, Bihar, India

اردو اور ہندی کا لسانی رشتہ

Dr. Shahnaj Ara

معرفی

اردو ہندی کا لسانی جائزہ ہمیناس نتیجہ تک پہنچتا ہے کہ دونوں زبانوں میں بہت زیادہ فرق نہیں ہے۔ ان کے افعال اور ضمائر ایک ہی ہیں۔ساتھ ہی بہت سے الفاظ تراکیب اور محاورے بھی ایک جیسے ہیں۔ اردو میں بہت سے فارسی اور عربی الفاظ من و عن ہندی میں بھی استعمال ہوتے ہیں۔ اس طرح بہت سے عربی، فارسی الفاظ میں لاحقہ لگار کرنئے الفاظ بنائے گئے ہیں۔ جیسے فیل بان، یکہ بان، دربان، وغیرہ منشی پریم چند کی تصنیف "گئو دان" کے سلسلے میں اب تک یہ فیصلہ نہیں ہو سکا کہ یہ پہلے اردو میں لکھا گیا یا ہندی میں۔اس طرح متعدد دوسری تصنیفوں کے بارے میں اختلاف رائے پایا جاتا ہے۔ساتھ ہی یہ عمل بھی قابلِ غور ہے کہ اردو اور ہندی زبانوں میں جمع بنانے کے قاعدے ایک جیسے ہیں۔ ان کے حقائق کے پیش نظر کیا جا سکتا ہے کہ اردو اور ہندی زبانیں ایک ہیں۔ ان کے درمیان جو فرق ملتا ہے وہ رسم الخط کا ہے۔ اور دونوں زبانوں کی دو مختلف روایتوں کا یہی سب ہے کہ بہت سے ہندی کے عالم مشورہ بھی دیتے ہیں اردو ادب میں اس رسم الخط کو اپنالے جو ہندی کا ہے تو اس کے عروج کے دروازے خودبخود کھُل جاتے ئنگے۔بظاہر یہ تجویز بہت ہی خوش آئند معلوم ہوتی ہے کہ کیونکہ ایسا کرنے پر اردو کا دائرہ بہت وسیع ہو جائے گا۔ لیکن دیوناگری رسم الخط اختیار کرنے کے قبل اردو کا جو ادبی سرمایہ ہے اس کا کیا بنے گا۔ساتھ ہی اب جب کہ دونوں زبانیں دو مختلف روایتوں کے ساتھ پروان چڑھکر عالم شباب میں پہنچ چکی ہیں تو ایک دوسرے کی نفی کردینا کوئی مناسب بات نہیں ہے۔بہر کیف ! یہ بات بھی بہت وزن رکھتی ہے کہ اردو کی ادبی تاریخ ہندی کی ادبی تاریخ سے قدیم ہے تر ہے۔ ایسی صورتحال میں نئی زبان کو پرانی زبان کے قریب آنا چاہئے۔ اس حقیقت کے اعتراف کے ساتھ ہی اس دعویٰ کا کھوکھلا پن بھی ظاہر ہو جاتا ہے کہ جس میں کہا جاتا ہے کہ اردو ہندی ایک شیلی ہے۔ شیلیاں زبان کے وجود میں آنے کے بعد پیدا ہوتی ہیں۔ شیلیوں کے پیدا ہونے سے زبان پیدا نہیں ہوتی۔

عام طور سے اردو کے سلسلہ میں یہ سوال بھی کیاجاتا رہا ہے کہ اس کا علاقہ کون سا ہے۔ لیکن یہ سوال کبھی ہندی سے نہیں کیا جاتا ۔ سچائی یہ ہے کہ اردو کا وہی علاقہ ہے جو ہندی کا علاقہ ہے۔ اگر اردو کا کوئی علاقہ نہیں ہے تو ہندی کا بھی کوئی علاقہ نہیں ہے۔کیونکہ یہ دونوں زبانیں گاؤں سے نکل کر آنے والی زبانوں کی آوازیں ہیں۔ ورنہ گاؤں میں تو پھر میتھلی، بھوجپوری، مگہی وغیرہ بولی جاتی ہے۔ سوال یہ ہے کہ اردو کے سلسلہ میں ہمارا ذہن صاف ہے یا نہیں ؟ اگر ہمارا ذہن صاف ہے تو پھر اس کے مثبت پہلوؤں پر غور کرینگے۔

اردو ہندوستانی کی زبان اس کی ایک بڑی آبادی اس کو عزیز رکھتی ہے۔ اس میں بڑی حیرت وکشش ہر دلعزیزی اور دل پذیری کی قوت ہے۔ ان باتوں کا اعتراف کیجئے اور اس کے پھیلنے پھولنے کیلئے مناسب زمیں اور آب وہوا کا انتظام کیجئے۔ یہ زبان ہندو مسلم اتحاد کی نشانی ہے۔ یہ زبان مغلوں کی گنگا جمنی تہذیب کا علمبردار ہے۔ یہ زبان آزادی کی جنگ لڑنے والی زبان ہے۔یہ زبان سرفروشونکو ہنستے ہنستے سوئے دار بھیجنے والی زبان ہے۔ یہ زبان ایثار و قربانی کا سامان کیجئے۔ پھر دیکھئے یہ زبان ہندوستان کو کس طرح جنت کا نشان بناتی ہے۔

ادھر چند برسوں سے ارباب حل و عقد کے خیال میں پیدا ہونے والی تبدیلیوں کا احساس کر رہے ہیں۔ اگر چہ یہ بہت تھوڑا ہے مگر اس کیلئے ہم شکر گزار ہیں ساتھ ہی یہ عرض کر دینا اپنا فرض سمجھتے ہیں کہ خلوص نیتی اور خوش دلی سے انجام دیا جانا چاہئے۔ اردو کے درخت کی جڑیں ختم ہو رہی ہوں۔ وہاں آبپاش کی ضرورت ہے اونچی شاخوں اور پتوں پر چھڑکاؤ کرکے ہم اس درخت کو بہت دنوں تک زندہ نہیں رکھ سکتے۔

جلد سے جلدایسے انتظامات کیا جانا چاہئے کہ اردو پڑھنے لکھنے والوں کی تعداد میں خاطر خواہ اضافہ ہو۔ اس کے لئے نہایت ضروری ہے کہ ابتدائی درجات میں سہولتیں بہم پہنچائی جائیں۔ ہندوستانی زبان اور رسم ورواج کا ملک ہے مختلف زبانیں یہاں بولی جاتی ہے۔ آنے والے دنوں کے سلسلہ میں یہ بات یقینی طور پر کی جا سکتی ہے کہ یہاں مختلف زبانیں بولی جاتی رہینگی۔ اس صورتحال میں صرف ایک زبان کو ہدف بنا لینا کہاں تک جائز ہے۔ ہندی ہندوستانی کی سرکاری زبان ہے اس کو یہ شرف دینے میں اردو کا بھی ہاتھ ہے۔ اردو کبھی بھی ہندی کے مقابل کھڑا ہونا نہیں چاہتی۔ وہ اپنا حق چاہتی ہے۔ کیا ہی بہتر ہو کہ جس طرح گلستاں کی زینت اس کے رنگ برنگ پھولوں سے ہے اس طرح ہندوستان کی زینت میں مختلف اور متعدد زبانیں اپنا تعاون دیں۔اس طرح ہم اس ہندوستان کو بنانے میں کامیاب ہوں گے۔ جس کا انتظار آنے والا زمانہ کر رہا ہے۔